**پارلیمان کا 39 فیصد ایجنڈا خواتین اراکین نے جمع کرایا: فافن**

* **خواتین نے قومی اسمبلی کی 62 فیصد اور سینیٹ کی 13 فیصد نشستوں میں شرکت کی**
* **ایجنڈا جمع کرانے کی فی خاتون ممبر شرح 23 فیصد جبکہ فی مرد رکن شرح 10 فیصد رہی**

اسلام آباد ، 07 مارچ 2018 : پارلیمان میں 2017-2018 کے دوران قومی اسمبلی اور ایوان بالا کی خواتین اراکین نے اپنے مرد ہم منصبوں کیساتھ 39 فیصد ایجنڈا شیئر کیا خواتین کے عالمی دن کے موقع پر فری اینڈ فئیر الیکشن کی جانب سے خواتین ارکان پارلیمان کی تقابلی کارکردگی پر جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خواتین اراکین قومی اسمبلی نے گذشتہ پارلیمانی سال مئی 2017 سے 18 فروری اور ایوان بالا میں مارچ 2017 تا مارچ 2018 تک اپنے ہم منصب مردوں کے مقابلے میں حاضری اور آن دی فلور کرکردگی کے لحاظ سے زیادہ موثر انداز میں اپنے پارلیمانی فرائض ادا کئے۔

اس وقت پارلیمان کا بیس فیصد حصہ خواتین پر مشتمل ہے جن میں سینیٹ ( ایوان بالا ) میں خواتین سینیٹرز کی تعداد 19 جبکہ قومی اسمبلی ( ایوان زیریں ) میں 70 ہے ۔ پارلیمان میں مجموعی طور پر موجود ان بیس فیصد خواتین نے اس عرصے کے دوران پارلیمانی بزنس میں 36 فیصد حصہ ڈالا جبکہ تین فیصد اضافی پارلیمانی بزنس میں اپنے ہم منصب مرد پارلیمنٹیرینز کیساتھ شراکت داری بھی کی ۔

اس عرصے کے دوران پارلیمانی ایجنڈے پر مجموعی طور پر 5654 آئٹمز آئے جن میں سے خواتین اراکین اسمبلی و سینیٹرز نے انفرادی طور پر 36 فیصد جبکہ اپنے مرد ہم منصبوں کے اشتراک کیساتھ 3 فیصد ایجنڈا آئٹمز جمع کرائے ۔ قومی اسمبلی میں جمع کرائے گئے ایجنڈا آئٹمز میں خواتین اور مرد اراکین کی شرح یکساں رہی جہاں مرد اور خواتین نے انچاس ،انچاس فیصد ایجنڈا آئٹمز جمع کرائے جبکہ سینیٹ میں 15 فیصد ایجنڈا آئٹمز خواتین نے خود جبکہ تین فیصد ایجنڈا آئٹمز مرد ہم منصبوں کیساتھ اشتراک کرتے ہوئے جمع کرائے ۔

رپورٹ کے مطابق زیر تبصرہ عرصے کے پارلیمان مین ایجنڈا آئٹمز جمع کرانے کا انفرادی جائزہ لیں تو ہر ایک خاتوں رکن نے انفرادی طور پر 23 ایجنڈا آئٹمز جمع کرائے جبکہ مرد اراکین کی طرف سے جمع کرائے گئے ایجنڈا آئٹمز کی شرح فی مرد رکن دس آئٹمز رہی ۔اسی طرح پارلیمان کے ایوان زیریں ( قومی اسمبلی ) میں اس عرصے کے دوران مرد اراکین کی طرف سے ایجنڈا آئٹمز جمع کرانے کی فی رکن شرح 6 آئٹمز رہی جبکہ ان کے مقابلے میں خواتین اراکین اسمبلی نے فی خاتون ممبر 25 آئٹمز ایجنڈے میں شامل کرائے ۔ ایوان بالا ( سینیٹ ) میں ہر ایک خاتون سینیٹر نے اس عرصے کے دوران اوسطا 17 آئٹمز ایجنڈے مٰن شامل کرائے جبکہ مرد سینیٹرز یہ شرح فی سینیٹر 21 ایجنڈا آئٹمز رہی ۔

زیر تبصرہ عرصے کے دوران قومی اسمبلی کی 75 اور سینیٹ کی 100نشستیں منعقد ہوئیں۔ قومی اسمبلی میں ہر ایک خاتون رکن نے اوسطا پچاس ( 67 فیصد ) جبکہ مرد رکن نے 42( 56 فیصد ) نشستوں مین شرکت کی ۔ اسی طرح سینیٹ میں ہر خواتین سینیٹرز کی حاضری کی اوسط شرح 64( 64 فیصد ) جبکہ مرد سینیٹرز کی اوسط شرح حاضری 59 ( 59 فیصد ۹ رہی ۔

قومی اسمبلی میں خواتین اراکین نے 98 قانونی مسودات مٰن سے 31( 32فیصد ) قانونی مسودات اپنے طور پر جبکہ 22 ( 22 فیصد ) اپنے مرد ہم منصبوں کیساتھ مل کر پیش کئے ۔ خواتین اراکین نے قومی اسمبلی میں پیش کی گئی 72 قراردادوں میں سے 36( 50 فیصد ۹ اپنے طور پر جبکہ 16 ( 22 فیصد ) قراردادیں اپنے مرد ہم منصبوں کے اشتراک سے پیش کیں ۔ سینیٹ میں پیش کئے گئے 145 قانونی مسودات میں سے خواتین سینیٹرز نے 13( 9 فیصد ) قانونی مسودات اپنے طور پر جبکہ 5 قانونی مسودات مرد ہم منصبوں کے اشتراک سے ایجنڈے میں شامل کرائے جبکہ ایوان کے ایجنڈے پر آنیوالی 99 قراردودں میں سے 15( 15 فیصد ) قراردادیں بھی صرف خواتین اراکین نے پیش کیں ۔

زیر تبصرہ عرصے کے دوران پارلیمان میں موجود ان خواتین نے سوالات اور توجہ دلاؤ نوٹسوں کو اٹھا کر حکومتی کارکردگی پر بھی کڑی نظر رکھی ۔خواتین اراکین نے قومی اسمبلی میں 1595 ( 50 فیصد) سوالات اور 64 ( 86 فیصد ) توجہ دلاؤ نوٹس جبکہ سینیٹ میں 241 ( 16 فیصد ) سوالات اور 26( 25 فیصد ) توجہ دلاؤ نوٹس اٹھائے ۔ مزید برآں کواتین اراکین نے اس عرصے کے دوران قومی اسمبلی میں 36 ۰ 80 فیصد) تحاریک زیر ضابطہ 259 اور ایوان بالا میں 48( 42 فیصد) تحاریک زیر ضابطہ 218 بھی پیش کیں ۔